

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خَمْ ۝ وَالْكِتَابِ الْقَيْنِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لِّعَلَّكُمْ  
تَعْقِلُونَ ۝ وَإِذْهَاءٌ ۝ فِي أُمُّ الْكِتَابِ لَدَنَا الْعَلِيُّ حَكِيمٌ ۝ أَفَنَضَرْتُ  
عَنْكُمُ الْذِكْرَ صَفَحًا ۝ أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ  
نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا يَاتِيهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزَءُونَ ۝  
فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا ۝ وَمَضِيَ مُشَلًّا الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتُهُمْ  
مِّنْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَيَقُولُنَّ خَلَقْنَاكُمْ الْحَرَزُ الْعَلِيمُ ۝  
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا ۝ وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لِّعَلَّكُمْ  
تَهَدُّونَ ۝ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاً بَعْدَ رِزْقٍ فَانْشَرْنَا بِهِ بَلَدَةً  
مَيِّنًا ۝ كَذِيلَكَ تَخْرُجُونَ ۝

الله کے نام سے شروع کرنا ہر یوم و بیت ہے یہ ہمارا نامہ ہے ۰

- حمیم ۝

قسم ہے (س) کہ بین کی ۵ ہیں نے آنے والے ۱۷ سے قرآن عربی زبان میں تاریخ  
(اس کے مطابق) کو صحیح ہے اور بے شکر قرآن میں اس طرح معموظ ہے یہ سب سے پرانی  
تھیں دلائل حکمت سے لبریز ہے کیم برکسٹن کیم سے اس ذکر کو نامراحتی کرنا صرف کام و قرآن  
حکمت و ادب ہے وہ دوسریں نے مکمل تصحیح ہے نبی پیدا ہوئے تو وہی ۵ اور ہمیں ہمارا ان کے پاس کوئی نبی  
نہ ہو (کنار) اس کے ذائق اڑاکا کرنے ۴ ہیں ہم نہ ان کو بلکہ کرڈا ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ سے زیادہ طاقتور  
تھے اور اگر راحیا ہے اسکا ۱۶ اور اگر اپنے دل سے بچھیں کہ کرنے ہے اس کا کہا ہے اس اس اس  
دریں کو تو خود کیسے سیدا کریں ہے اس کے بعد سب کچھ چاہتے و اگر نہ ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ میں اسی کو  
تھوڑا دل دیا دیے ہیں تو ہر ۲۱ اور ۲۲ سے کچھ چاہتے و اگر نہ ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ میں اسی کو  
سیدا کریں اس کے بعد کامیابی سے ہم نے زندہ کر دیا اسکے ایک مردوں شہید کو وہیں لے کریں ہم  
(قبروں سے) نکال دیا ہے ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳ و ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۸ و ۶۹ و ۷۰ و ۷۱ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ و ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ و ۹۶ و ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳ و ۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۱ و ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۳۳ و ۱۳۴ و ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۷ و ۱۳۸ و ۱۳۹ و ۱۴۰ و ۱۴۱ و ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ و ۱۴۶ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷ و ۱۵۸ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۳ و ۱۶۴ و ۱۶۵ و ۱۶۶ و ۱۶۷ و ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۴ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۷۸ و ۱۷۹ و ۱۸۰ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۱۸۸ و ۱۸۹ و ۱۹۰ و ۱۹۱ و ۱۹۲ و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳ و ۲۰۴ و ۲۰۵ و ۲۰۶ و ۲۰۷ و ۲۰۸ و ۲۰۹ و ۲۱۰ و ۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۲۲۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸ و ۲۲۹ و ۲۳۰ و ۲۳۱ و ۲۳۲ و ۲۳۳ و ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۷ و ۲۳۸ و ۲۳۹ و ۲۴۰ و ۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۲۴۵ و ۲۴۶ و ۲۴۷ و ۲۴۸ و ۲۴۹ و ۲۵۰ و ۲۵۱ و ۲۵۲ و ۲۵۳ و ۲۵۴ و ۲۵۵ و ۲۵۶ و ۲۵۷ و ۲۵۸ و ۲۵۹ و ۲۶۰ و ۲۶۱ و ۲۶۲ و ۲۶۳ و ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ و ۲۶۷ و ۲۶۸ و ۲۶۹ و ۲۷۰ و ۲۷۱ و ۲۷۲ و ۲۷۳ و ۲۷۴ و ۲۷۵ و ۲۷۶ و ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۰ و ۲۸۱ و ۲۸۲ و ۲۸۳ و ۲۸۴ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۱ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۲۹۵ و ۲۹۶ و ۲۹۷ و ۲۹۸ و ۲۹۹ و ۳۰۰ و ۳۰۱ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۷ و ۳۰۸ و ۳۰۹ و ۳۱۰ و ۳۱۱ و ۳۱۲ و ۳۱۳ و ۳۱۴ و ۳۱۵ و ۳۱۶ و ۳۱۷ و ۳۱۸ و ۳۱۹ و ۳۲۰ و ۳۲۱ و ۳۲۲ و ۳۲۳ و ۳۲۴ و ۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۲۷ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۳۳ و ۳۳۴ و ۳۳۵ و ۳۳۶ و ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۳۹ و ۳۴۰ و ۳۴۱ و ۳۴۲ و ۳۴۳ و ۳۴۴ و ۳۴۵ و ۳۴۶ و ۳۴۷ و ۳۴۸ و ۳۴۹ و ۳۵۰ و ۳۵۱ و ۳۵۲ و ۳۵۳ و ۳۵۴ و ۳۵۵ و ۳۵۶ و ۳۵۷ و ۳۵۸ و ۳۵۹ و ۳۶۰ و ۳۶۱ و ۳۶۲ و ۳۶۳ و ۳۶۴ و ۳۶۵ و ۳۶۶ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۶۹ و ۳۷۰ و ۳۷۱ و ۳۷۲ و ۳۷۳ و ۳۷۴ و ۳۷۵ و ۳۷۶ و ۳۷۷ و ۳۷۸ و ۳۷۹ و ۳۸۰ و ۳۸۱ و ۳۸۲ و ۳۸۳ و ۳۸۴ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹ و ۳۸۱۰ و ۳۸۱۱ و ۳۸۱۲ و ۳۸۱۳ و ۳۸۱۴ و ۳۸۱۵ و ۳۸۱۶ و ۳۸۱۷ و ۳۸۱۸ و ۳۸۱۹ و ۳۸۲۰ و ۳۸۲۱ و ۳۸۲۲ و ۳۸۲۳ و ۳۸۲۴ و ۳۸۲۵ و ۳۸۲۶ و ۳۸۲۷ و ۳۸۲۸ و ۳۸۲۹ و ۳۸۲۱۰ و ۳۸۲۱۱ و ۳۸۲۱۲ و ۳۸۲۱۳ و ۳۸۲۱۴ و ۳۸۲۱۵ و ۳۸۲۱۶ و ۳۸۲۱۷ و ۳۸۲۱۸ و ۳۸۲۱۹ و ۳۸۲۲۰ و ۳۸۲۲۱ و ۳۸۲۲۲ و ۳۸۲۲۳ و ۳۸۲۲۴ و ۳۸۲۲۵ و ۳۸۲۲۶ و ۳۸۲۲۷ و ۳۸۲۲۸ و ۳۸۲۲۹ و ۳۸۲۳۰ و ۳۸۲۳۱ و ۳۸۲۳۲ و ۳۸۲۳۳ و ۳۸۲۳۴ و ۳۸۲۳۵ و ۳۸۲۳۶ و ۳۸۲۳۷ و ۳۸۲۳۸ و ۳۸۲۳۹ و ۳۸۲۴۰ و ۳۸۲۴۱ و ۳۸۲۴۲ و ۳۸۲۴۳ و ۳۸۲۴۴ و ۳۸۲۴۵ و ۳۸۲۴۶ و ۳۸۲۴۷ و ۳۸۲۴۸ و ۳۸۲۴۹ و ۳۸۲۵۰ و ۳۸۲۵۱ و ۳۸۲۵۲ و ۳۸۲۵۳ و ۳۸۲۵۴ و ۳۸۲۵۵ و ۳۸۲۵۶ و ۳۸۲۵۷ و ۳۸۲۵۸ و ۳۸۲۵۹ و ۳۸۲۶۰ و ۳۸۲۶۱ و ۳۸۲۶۲ و ۳۸۲۶۳ و ۳۸۲۶۴ و ۳۸۲۶۵ و ۳۸۲۶۶ و ۳۸۲۶۷ و ۳۸۲۶۸ و ۳۸۲۶۹ و ۳۸۲۷۰ و ۳۸۲۷۱ و ۳۸۲۷۲ و ۳۸۲۷۳ و ۳۸۲۷۴ و ۳۸۲۷۵ و ۳۸۲۷۶ و ۳۸۲۷۷ و ۳۸۲۷۸ و ۳۸۲۷۹ و ۳۸۲۸۰ و ۳۸۲۸۱ و ۳۸۲۸۲ و ۳۸۲۸۳ و ۳۸۲۸۴ و ۳۸۲۸۵ و ۳۸۲۸۶ و ۳۸۲۸۷ و ۳۸۲۸۸ و ۳۸۲۸۹ و ۳۸۲۹۰ و ۳۸۲۹۱ و ۳۸۲۹۲ و ۳۸۲۹۳ و ۳۸۲۹۴ و ۳۸۲۹۵ و ۳۸۲۹۶ و ۳۸۲۹۷ و ۳۸۲۹۸ و ۳۸۲۹۹ و ۳۸۲۱۰۰ و ۳۸۲۱۱۰ و ۳۸۲۱۲۰ و ۳۸۲۱۳۰ و ۳۸۲۱۴۰ و ۳۸۲۱۵۰ و ۳۸۲۱۶۰ و ۳۸۲۱۷۰ و ۳۸۲۱۸۰ و ۳۸۲۱۹۰ و ۳۸۲۲۰۰ و ۳۸۲۲۱۰ و ۳۸۲۲۲۰ و ۳۸۲۲۳۰ و ۳۸۲۲۴۰ و ۳۸۲۲۵۰ و ۳۸۲۲۶۰ و ۳۸۲۲۷۰ و ۳۸۲۲۸۰ و ۳۸۲۲۹۰ و ۳۸۲۳۰۰ و ۳۸۲۳۱۰ و ۳۸۲۳۲۰ و ۳۸۲۳۳۰ و ۳۸۲۳۴۰ و ۳۸۲۳۵۰ و ۳۸۲۳۶۰ و ۳۸۲۳۷۰ و ۳۸۲۳۸۰ و ۳۸۲۳۹۰ و ۳۸۲۴۰۰ و ۳۸۲۴۱۰ و ۳۸۲۴۲۰ و ۳۸۲۴۳۰ و ۳۸۲۴۴۰ و ۳۸۲۴۵۰ و ۳۸۲۴۶۰ و ۳۸۲۴۷۰ و ۳۸۲۴۸۰ و ۳۸۲۴۹۰ و ۳۸۲۵۰۰ و ۳۸۲۵۱۰ و ۳۸۲۵۲۰ و ۳۸۲۵۳۰ و ۳۸۲۵۴۰ و ۳۸۲۵۵۰ و ۳۸۲۵۶۰ و ۳۸۲۵۷۰ و ۳۸۲۵۸۰ و ۳۸۲۵۹۰ و ۳۸۲۶۰۰ و ۳۸۲۶۱۰ و ۳۸۲۶۲۰ و ۳۸۲۶۳۰ و ۳۸۲۶۴۰ و ۳۸۲۶۵۰ و ۳۸۲۶۶۰ و ۳۸۲۶۷۰ و ۳۸۲۶۸۰ و ۳۸۲۶۹۰ و ۳۸۲۷۰۰ و ۳۸۲۷۱۰ و ۳۸۲۷۲۰ و ۳۸۲۷۳۰ و ۳۸۲۷۴۰ و ۳۸۲۷۵۰ و ۳۸۲۷۶۰ و ۳۸۲۷۷۰ و ۳۸۲۷۸۰ و ۳۸۲۷۹۰ و ۳۸۲۸۰۰ و ۳۸۲۸۱۰ و ۳۸۲۸۲۰ و ۳۸۲۸۳۰ و ۳۸۲۸۴۰ و ۳۸۲۸۵۰ و ۳۸۲۸۶۰ و ۳۸۲۸۷۰ و ۳۸۲۸۸۰ و ۳۸۲۸۹۰ و ۳۸۲۹۰۰ و ۳۸۲۹۱۰ و ۳۸۲۹۲۰ و ۳۸۲۹۳۰ و ۳۸۲۹۴۰ و ۳۸۲۹۵۰ و ۳۸۲۹۶۰ و ۳۸۲۹۷۰ و ۳۸۲۹۸۰ و ۳۸۲۹۹۰ و ۳۸۲۱۰۰۰ و ۳۸۲۱۱۰۰ و ۳۸۲۱۲۰۰ و ۳۸۲۱۳۰۰ و ۳۸۲۱۴۰۰ و ۳۸۲۱۵۰۰ و ۳۸۲۱۶۰۰ و ۳۸۲۱۷۰۰ و ۳۸۲۱۸۰۰ و ۳۸۲۱۹۰۰ و ۳۸۲۲۰۰۰ و ۳۸۲۲۱۰۰ و ۳۸۲۲۲۰۰ و ۳۸۲۲۳۰۰ و ۳۸۲۲۴۰۰ و ۳۸۲۲۵۰۰ و ۳۸۲۲۶۰۰ و ۳۸۲۲۷۰۰ و ۳۸۲۲۸۰۰ و ۳۸۲۲۹۰۰ و ۳۸۲۳۰۰۰ و ۳۸۲۳۱۰۰ و ۳۸۲۳۲۰۰ و ۳۸۲۳۳۰۰ و ۳۸۲۳۴۰۰ و ۳۸۲۳۵۰۰ و ۳۸۲۳۶۰۰ و ۳۸۲۳۷۰۰ و ۳۸۲۳۸۰۰ و ۳۸۲۳۹۰۰ و ۳۸۲۴۰۰۰ و ۳۸۲۴۱۰۰ و ۳۸۲۴۲۰۰ و ۳۸۲۴۳۰۰ و ۳۸۲۴۴۰۰ و ۳۸۲۴۵۰۰ و ۳۸۲۴۶۰۰ و ۳۸۲۴۷۰۰ و ۳۸۲۴۸۰۰ و ۳۸۲۴۹۰۰ و ۳۸۲۵۰۰۰ و ۳۸۲۵۱۰۰ و ۳۸۲۵۲۰۰ و ۳۸۲۵۳۰۰ و ۳۸۲۵۴۰۰ و ۳۸۲۵۵۰۰ و ۳۸۲۵۶۰۰ و ۳۸۲۵۷۰۰ و ۳۸۲۵۸۰۰ و ۳۸۲۵۹۰۰ و ۳۸۲۶۰۰۰ و ۳۸۲۶۱۰۰ و ۳۸۲۶۲۰۰ و ۳۸۲۶۳۰۰ و ۳۸۲۶۴۰۰ و ۳۸۲۶۵۰۰ و ۳۸۲۶۶۰۰ و ۳۸۲۶۷۰۰ و ۳۸۲۶۸۰۰ و ۳۸۲۶۹۰۰ و ۳۸۲۷۰۰۰ و ۳۸۲۷۱۰۰ و ۳۸۲۷۲۰۰ و ۳۸۲۷۳۰۰ و ۳۸۲۷۴۰۰ و ۳۸۲۷۵۰۰ و ۳۸۲۷۶۰۰ و ۳۸۲۷۷۰۰ و ۳۸۲۷۸۰۰ و ۳۸۲۷۹۰۰ و ۳۸۲۸۰۰۰ و ۳۸۲۸۱۰۰ و ۳۸۲۸۲۰۰ و ۳۸۲۸۳۰۰ و ۳۸۲۸۴۰۰ و ۳۸۲۸۵۰۰ و ۳۸۲۸۶۰۰ و ۳۸۲۸۷۰۰ و ۳۸۲۸۸۰۰ و ۳۸۲۸۹۰۰ و ۳۸۲۹۰۰۰ و ۳۸۲۹۱۰۰ و ۳۸۲۹۲۰۰ و ۳۸۲۹۳۰۰ و ۳۸۲۹۴۰۰ و ۳۸۲۹۵۰۰ و ۳۸۲۹۶۰۰ و ۳۸۲۹۷۰۰ و ۳۸۲۹۸۰۰ و ۳۸۲۹۹۰۰ و ۳۸۲۱۰۰۰۰ و ۳۸۲۱۱۰۰۰ و ۳۸۲۱۲۰۰۰ و ۳۸۲۱۳۰۰۰ و ۳۸۲۱۴۰۰۰ و ۳۸۲۱۵۰۰۰ و ۳۸۲۱۶۰۰۰ و ۳۸۲۱۷۰۰۰ و ۳۸۲۱۸۰۰۰ و ۳۸۲۱۹۰۰۰ و ۳۸۲۲۰۰۰۰ و ۳۸۲۲۱۰۰۰ و ۳۸۲۲۲۰۰۰ و ۳۸۲۲۳۰۰۰ و ۳۸۲۲۴۰۰۰ و ۳۸۲۲۵۰۰۰ و ۳۸۲۲۶۰۰۰ و ۳۸۲۲۷۰۰۰ و ۳۸۲۲۸۰۰۰ و ۳۸۲۲۹۰۰۰ و ۳۸۲۳۰۰۰۰ و ۳۸۲۳۱۰۰۰ و ۳۸۲۳۲۰۰۰ و ۳۸۲۳۳۰۰۰ و ۳۸۲۳۴۰۰۰ و ۳۸۲۳۵۰۰۰ و ۳۸۲۳۶۰۰۰ و ۳۸۲۳۷۰۰۰ و ۳۸۲۳۸۰۰۰ و ۳۸۲۳۹۰۰۰ و ۳۸۲۴۰۰۰۰ و ۳۸۲۴۱۰۰۰ و ۳۸۲۴۲۰۰۰ و ۳۸۲۴۳۰۰۰ و ۳۸۲۴۴۰۰۰ و ۳۸۲۴۵۰۰۰ و ۳۸۲۴۶۰۰۰ و ۳۸۲۴۷۰۰۰ و ۳۸۲۴۸۰۰۰ و ۳۸۲۴۹۰۰۰ و ۳۸۲۵۰۰۰۰ و ۳۸۲۵۱۰۰۰ و ۳۸۲۵۲۰۰۰ و ۳۸۲۵۳۰۰۰ و ۳۸۲۵۴۰۰۰ و ۳۸۲۵۵۰۰۰ و ۳۸۲۵۶۰۰۰ و ۳۸۲۵۷۰۰۰ و ۳۸۲۵۸۰۰۰ و ۳۸۲۵۹۰۰۰ و ۳۸۲۶۰۰۰۰ و ۳۸۲۶۱۰۰۰ و ۳۸۲۶۲۰۰۰ و ۳۸۲۶۳۰۰۰ و ۳۸۲۶۴۰۰۰ و ۳۸۲۶۵۰۰۰ و ۳۸۲۶۶۰۰۰ و ۳۸۲۶۷۰۰۰ و ۳۸۲۶۸۰۰۰ و ۳۸۲۶۹۰۰۰ و ۳۸۲۷۰۰۰۰ و ۳۸۲۷۱۰۰۰ و ۳۸۲۷۲۰۰۰ و ۳۸۲۷۳۰۰۰ و ۳۸۲۷۴۰۰۰ و ۳۸۲۷۵۰۰۰ و ۳۸۲۷۶۰۰۰ و ۳۸۲۷۷۰۰۰ و ۳۸۲۷۸۰۰۰ و ۳۸۲۷۹۰۰۰ و ۳۸۲۸۰۰۰۰ و ۳۸۲۸۱۰۰۰۰ و ۳۸۲۸۲۰۰۰۰ و ۳۸۲۸۳۰۰۰۰ و ۳۸۲۸۴۰۰۰۰ و ۳۸۲۸۵۰۰۰۰ و ۳۸۲۸۶۰۰۰۰ و ۳۸۲۸۷۰۰۰۰ و ۳۸۲۸۸۰۰۰۰ و ۳۸۲۸۹۰۰۰۰ و ۳۸۲۹۰۰۰۰ و ۳۸۲۹۱۰۰۰۰ و ۳۸۲۹۲۰۰۰۰ و ۳۸۲۹۳۰۰۰۰ و ۳۸۲۹۴۰۰۰۰ و ۳۸۲۹۵۰۰۰۰ و ۳۸۲۹۶۰۰۰۰ و ۳۸۲۹۷۰۰۰۰ و ۳۸۲۹۸۰۰۰۰ و ۳۸۲۹۹۰۰۰۰ و ۳۸۲۱۰۰۰۰۰ و ۳۸۲۱۱۰۰۰۰ و ۳۸۲۱۲۰۰۰۰ و ۳۸۲۱۳۰۰۰۰ و ۳۸۲۱۴۰۰۰۰ و ۳۸۲۱۵۰۰۰۰ و ۳۸۲۱۶۰۰۰۰ و ۳۸۲۱۷۰۰۰۰ و ۳۸۲۱۸۰۰۰۰ و ۳۸۲۱۹۰۰۰۰ و ۳۸۲۲۰۰۰۰۰ و ۳۸۲۲۱۰۰۰۰ و ۳۸۲۲۲۰۰۰۰ و ۳۸۲۲۳۰۰۰۰ و ۳۸۲۲۴۰۰۰۰ و ۳۸۲۲۵۰۰۰۰ و ۳۸۲۲۶۰۰۰۰ و ۳۸۲۲۷۰۰۰۰ و ۳۸۲۲۸۰۰۰۰ و ۳۸۲۲۹۰۰۰۰ و ۳۸۲۳۰۰۰۰۰ و ۳۸۲۳۱۰۰۰۰ و ۳۸۲۳۲۰۰۰۰ و ۳۸۲۳۳۰۰۰۰ و ۳۸۲۳۴۰۰۰۰ و ۳۸۲۳۵۰۰۰۰ و ۳۸۲۳۶۰۰۰۰ و ۳۸۲۳۷۰۰۰۰ و ۳۸۲۳۸۰۰۰۰ و ۳۸۲۳۹۰۰۰۰ و ۳۸۲۴۰۰۰۰۰ و ۳۸۲۴۱۰۰۰۰ و ۳۸۲۴۲۰۰۰۰ و ۳۸۲۴۳۰۰۰۰ و ۳۸۲۴۴۰۰۰۰ و ۳۸۲۴۵۰۰۰۰ و ۳۸۲۴۶۰۰۰۰ و ۳۸۲۴۷۰۰۰۰ و ۳۸۲۴۸۰۰۰۰ و ۳۸۲۴۹۰۰۰۰ و ۳۸۲۵۰۰۰۰۰ و ۳۸۲۵۱۰۰۰۰ و ۳۸۲۵۲۰۰۰۰ و ۳۸۲۵۳۰۰۰۰ و ۳۸۲۵۴۰۰۰۰ و ۳۸۲۵۵۰۰۰۰ و ۳۸۲۵۶۰۰۰۰ و ۳۸۲۵۷۰۰۰۰ و ۳۸۲۵۸۰۰۰۰ و ۳۸۲۵۹۰۰۰۰ و ۳۸۲۶۰۰۰۰۰ و ۳۸۲۶۱۰۰۰۰ و ۳۸۲۶۲۰۰۰۰ و ۳۸۲۶۳۰۰۰۰ و ۳۸۲۶۴۰۰۰۰ و ۳۸۲۶۵۰۰۰۰ و ۳۸۲۶۶۰۰۰۰ و ۳۸۲۶۷۰۰۰۰ و ۳۸۲۶۸۰۰۰۰ و ۳۸۲۶۹۰۰۰

ایحتمل دھرم و مدنیات ہے \* سرورہ زخرف ملکی ہے۔ اس میں فرمائی آیات اور سات رکوع ہیں  
۲۔ "روشن کرنے بے کس قسم" یعنی قرآن پاک کی جس (ن) ہم اسی میں خدا جہا اور وہ اضخم کردیں  
وہ امت کے حام شہر علی صفر و بیان کو بیان فرمادیا۔

۳۔ "بہمن نے اسے عویٰ تراث میں ادا کر تم سمجھو۔" اس کے معنی واحدات و حکم خوا

ہم۔ "اہ بے غنڈ وہ اصل ہے بے سی" اصل ہے۔ سارا دوڑ مختوظ ہے قرآن کریم اس حیثیت ہے  
"ہر سے تردید بے ضرور بلندی و حکمت دل میں ہے"

۴۔ "قریب کی ہم تم سے ذکر کا پیدا ہے ویر و اس پر کہ تم روئے صد سے بڑھنے والے ہوئے لعین تبرے نہیں  
حد سے بڑھنے کی وجہ سے کی ہم لپیس میں حبیب دین اور تہری طرف سے دھی قرآن کا رخ حبیب دین اور  
مہیں امر و نہیں نہ کرسی حفظی یہ ہے کہ ہم اب نہ کرسیں گے۔ حضرت مسیح مسیح اور  
قرآن پاک اور اس سماں میں اس وقت حبیب کے اس امت کے پیٹے میں تو ہم نے اس سے اہرامن کیا تھا تو  
سب بیٹھ کر ہر حادثہ تکنی وہیں نے اپنی رحمت و کرم سے اس قرآن کا نزول حابوس رکھا۔ (کنز الدلائل)

۵۔ "گزندہ دو گوں ہی ہم نے بکثرت انسیار بھیجیں

۶۔ ان کے پاس کوئی نبی اب نہ آتا تھا جس کا امیر نے مذاق نزار ایا ہے \* اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کوئی پیام تسلیم نہیں ہے لعینی حضرت آپ ہی کے ساتھ کا خریصال منہب کر رہے ہیں بلکہ تمام انبیاء کے ساتھ  
ون کا سلوک یہ ہے ہر ہمارا

۷۔ ان کے داروں سے بیٹے دوسرے زیادہ زور آور حبیب نے ان کو عمارت کر دیا یا ان کا عجیب قلعہ ترکیا

قدیمی وہ حبیب کو کہا دتے کہ طرح پہنچنے چاہئے (لعینی کہا دت میں حابنا چاہئے) اس عالم میں دریہ دہ  
رسول افریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (آخر کار) کا سیال بکاویا اور کافروں کوئی تباہی کو وہیں ہے (لطفِ مسلم)

۸۔ آخر دن سے (اسے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !) یو جھوگے کہ آسماؤں اور زمین کو کس نے پہاڑ کی

تو پسیگے اللہ نے جو زبردست حکمت دل میں ہے۔

۹۔ پس حبیب نہ تھا بے شے آسمان و زمین نہیں۔ اور زمین کو متھا، اب بھجو نہ بنا بیا کہ اس پر حلیتے بھرتے ہو  
اوہ غبار سے چینے بھرنے کئے ہیں یورستے نہیں۔ اور بترس کے نشان حامل کے ان کا پتہ سے راہ نہیں بھولتے

L735

۱۱- وہ اللہ کے صب نے آئندہ سے دوسری دن ازوم سے باز آتا را حس سے مردہ نہیں بیٹھا تھا زمین پر شریف  
کیا رہہ تھم تسمیہ دوس میں درخت دنبات ت پیدا کئے۔ اس طرح باہر دیہ تم کوڑا ہو گئے ماقبروں نکالا گوا آئندہ  
**لخواہ رے ۱۰ اُمِ الکَسَابِ** کتاب کی جگہ، روح مفترط، قرآن مجید ۵ دین: دام، خدا  
ادھار، ۱ نصرت: یہم عصیر سرتے ۱ صفحج کنارکش ہرنا ۱ بسطش: یکر، گرفت ۱ مصلی: یا مہنگا  
۱ مھنگا: فرش، بھیجننا ۱ آشنا: یہم نے اپنا کفر اگر ۱ بلند: شہر ۱ (نعت اصران  
**کتب خلاصہ ۵** ختم: اللہ تعالیٰ کے دون انوں کی طرف اٹھ رہا، حنان، یہم نان ۱ قرآن کے تمام  
حروف روح مفترط میں ۱ جو عمل ذکر اللہ لا وجہیہ ہر دو یہ بیمار دل کا معلق ۱ ۱ اطاعت میں نفع، معصی  
پیشان ہے ۱ اللہ کو قرآن دلیل، ان کو غیر اللہ کی پیش خواستہ جو اس ۱ ۱ حرری کا بستہ من راستہ توحید  
ذکر دل ۱ ۱

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلُّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا شَرَكُوكُنَّ<sup>١</sup>  
 لِتَسْتَوَ اعْلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذَكَّرُ وَإِنْعَمَةً رَبِّكُمْ إِذَا أَسْتَوْيْتُمْ عَلَيْهِ  
 وَتَقُولُوا سَبِّحْنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ<sup>٢</sup> وَإِنَّا  
 إِلَى رَبِّنَا الْمُنْتَهَىٰ بُوْنَ<sup>٣</sup> وَجَعَلُوا إِلَهَ مِنْ عِبَادِهِ حُجْرَةً<sup>٤</sup> إِنَّ الْإِنْسَانَ  
 لَكُفُورٌ مُّبِينٌ<sup>٥</sup> أَمْ أَخْرَجَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنْتَ<sup>٦</sup> وَأَصْفِلَكُمْ بِالْبَيْنِ<sup>٧</sup>  
 وَإِذَا بَشَّرَ أَحَدَهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ  
 مُسْوَدًا وَهُوَ كَظِيمٌ<sup>٨</sup> أَوْ مَنْ يُنَشَّأُ فِي الْجَلِيلِيَّةِ وَهُوَ خِيَالُ الْخَصَامِ  
 غَيْرُ مُبِينٍ<sup>٩</sup> وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ  
 إِنَّا نَأْتُمُ أَشَهَدُ وَأَخْلَقَهُمْ<sup>١٠</sup> سَلَكْتُمْ شَهَادَتَهُمْ وَيُسَلَّوْنَ<sup>١١</sup>

دری اللہ وہ ہے کہ حبیب نہ قسم کے جوڑے نہیں ہے لے کر کشیاں ہے جاہر  
 یا یہ نہیں کہ حبیب تم سواد ہوئے ہو<sup>۱۲</sup> تاکہ ان کی سیکھیو ہے جوڑہ کراپنے کا اس  
 یاد کرو جی کہ تم ان پر حبیب سیکھیو جاہد تر کہو پاک ذات ہے وہ کو حصہ نہ اس کو ہمارے  
 بس کر دیا اور دیہم تو اس کو بسیں ہمیں کر سکتے تھے<sup>۱۳</sup> اور یہم کراپنے کے پاس رہ  
 کر جانا ہے<sup>۱۴</sup> درودوں نے اس کے شہدوں کو اس کی اولاد بنا دیا یعنی سکھیاں خدمی ہوئے تو  
 یہ انا شکرا ہے<sup>۱۵</sup> کیا اس نے اپنی خدمات میں سے بیٹھیاں رہیں اور بیئے تم کو حصہ  
 کر دیئے<sup>۱۶</sup> درجیب اونہی سے کس کو اس چیز کی خوشخبری دی جائے کہ حبیب کو حمل  
 کرنے کھیرتا ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جائے اور دل میں گھٹ کر رہ جائے<sup>۱۷</sup> کیا  
 اس کے لئے دو ہے کہ جو زیوریں ملیں ہے اور جعلگرے میں مابت ہمیں کر سکے<sup>۱۸</sup> اور خرشتوں  
 کو کہ جو حمل کرنے ہیں ہمیں خوشی فرض کر سکیں کیا اعمز نہ ان کو سیدا ہوتے دیکھائے  
 ان کی گروہی لکھی جائے گی اور ان سے بوجھا جائے گا<sup>۱۹</sup> (بادھ ۲۵۰) سو ۱۰۰ زخرف ۱۹۰۱۲/۱۹۰۱۳ -

2737

ذائقہ کے حافظ سے کوئی مسیحی - کوئی ترش - زور کے اعتبار سے کوئی سپید کوئی سیاہ - پھر کوئی بے حاجب لہ  
جانبدار عین کوئی نہ کوئی کادہ - یہ تصور اتنا وسیع آنذاج پہ اور اتنا غنیہ ہے کہ اون ان اس میں  
جن غرر کے آنے اور اس کی قدرت اس حکمت پر امکان ختم ہے جو اسے حاصل ہے \* بخوبی ملے، ۱۰ سو روپ  
کامبند دست بکھرا گیا تا کہ تم اپنے سازوں مان کے سائے دشوار ترزاں راستوں کو طے ہوتے ہیں، ختنہ  
بہ آسانی سے پنج سو کوششیوں کو جہاں زدیں میں جو کہ تم دریاؤں اور سیکڑاں سکنہ رہوں کو مددور کرتے  
ہو تو رکھو رکھو زدیں، دو تینوں ہریں تمازیں، کاموں پر سوار بر کر تم ختنی کا سفر اڑاتے ہو۔

۱۰۔ تاکہ جیسے تم دن کی پیچھی پر یہی کرسوے ختنہ درانہ ہوں تو یہی رے دل اپنے ربِ کرم کا شکرستہ بہریز ہے  
دن پاکیزہ کھلاتے سے اپنے رب کی پاک (بیان کر رہے ہیں) پاک ہے وہ ذاتِ حب نے اس کو ہمارا مطیع  
اور فرمائی دار نہیں دیا۔ توفی طاقتِ والا حیوان ہمیں اپنی پشت پر لادے ہوئے کام کو سروں کی صافت  
چکے چکے طے کرنا چاہا ہے۔ یہ اطاعت یہ سر افگنیہ اے سیرے ربِ آنے اس کے دل میں دال دل ہے  
ہو۔ ہم اس حقیقت کو ہمیں صدقہ دل سے تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سب کو تمہارے خوابیں ہوئے کہ حاضر ہنایت  
۱۱۔ سناہ مرشتوں کو دنہ دنہ ان کی بیانیں سمجھتے تھے۔ کن کو دنہ ان کا تھا دکر (وکی طرف تو یہ کہتے ہیں کہ  
زمنِ رسالت کا خاص و نئی نہیں ہے) یعنی کہ اس کی بیانیں ہمیں جب کہ خاص کائنات نے پاگئے  
وہ واجب اور وجہ ہے۔ عقل و فہم سے جو رہے ہے بہرہ ہیں اور جن کے برش و خرد کے چراغ جو جو علیٰ ہے وہی کہنے کی  
حرارت کر سکتے ہیں۔ \* الافت نے ۱۱ و ۱۲ کا فربہ سنوار لئی از جہ نائلکر ترزاں (منیر الدنیان)  
۱۲۔ انہوں نے خدا کو ایجاد ثابت کرنے پر یہی اکتفا ہیں کہ بعد مخدومیت میں سے اسی اولاد اس کو نہیں  
کی جو نہ کاموں کو اپنے لئے پہنچیں ہے اگر اسی اولاد، (یعنی بھی ہونے کی) میں سے کسی کو بُث دت  
دھ جائی اس پر غم کی اونہ بھری جیسا حاجت ہے۔

۱۳۔ جب اس حب کی بُث دھ جائی ہے جس کو وہ خدا کی شل قرار دیتا ہے (معذب یہ کہ وہ ملائکہ کو  
خدا کی بیساکھ قرار دیتا ہے اور ان کو خدا کی شل مانتا ہے) کہوں کہ اولاد اپنے باپ کی شل اور مٹ بہ  
ہر لہے یا شل سے ہر لہے صفت لئی جب اس کو اس وصف کی بُث دت دھ جائی ہے جس کو اس نے  
رحمان لام وصف قرار دیا ہے تو اُنہی غم سے اس کا چہرہ سخت کاملاً بھاٹا ہے۔ (تغییر مغلہ)

۸۔ ناقص مررت۔ بھین سے ہی زیر راست پہنچتے ہے اس کی دوسری جانب پر فراز حبیر کی کوئی تیاری نہ ہے  
 واضح طور پر بیان کرنے سے بچکتا ہے۔ اس کی زبان میں چیز۔ لیکن وسیع حیز میں نسبت اور تسلیم کا خیال  
کی طور پر کی جاسکتا ہے۔ مررت کا طالب ہو باطن ناقص ہے۔ صورۃِ عین اور معنی ہی۔ اس کا طالب ہمار  
شکل و صورت کی کمی زیر راست وظیفہ ہے (دوسرا کی جانب ہے) معتبر فتنہ یہ ہے کہ بہترینی کی کوئی تیاری  
لینے سے عاجز ہے بات کرنے کی وجہ اس میں متفقہ دری ہے جس طرح اسی عرب کو بھی کی خوشخبری دئی  
تو وہ بھین تا یہ اپنی اولاد دیتیں۔ اس کی اور دونا بے اور اس کی ایک جو رسم چیز ہے۔

وہ "ردد وہ یعنیہ رکھتے ہیں" ان کی بات کو رد کرنے میں رہا ہے "اے دلکشا ہے۔ حالاں کہ اذ  
ہیت بیساں پیدا فرمائیں" لکھا جائے گی ان کی "رایہ" تیار کی دن ان سے باز پس ہوئی ہے شہر  
دھکی اور بخوبی دیکھی ہے۔  
(تسلیم اور لکھنا)

**لَخَرَأْثَ رَسَّهُ كَجُونَ** ہم سوار ہوتے ہیں ① **لَسْتُوا** : تم حیرہ بسحوب ② **مُسْقَلِيُونَ** : کرنے والا  
③ **أَصْفَلُكُمْ** : تم کو عن بیا ④ **مُغَرِّبُينَ** : ما بیان لات و ۱۷ ⑤ **مُشَوَّداً** : غم کی وجہ سے رہنے لگنے والا  
کریطہ ⑥ : جو بچے غم کو کھوئے کر رکھے ⑦ **خَصَّاصُمْ** : حبیر کرنے والا  
**لَغْيَمْ خَلَاصَهُ** ⑧ صحت کرتی : وہ تسلیم کی تباہ تباہ سے آتوب درستیات ہے ۱۸ ⑨ سوار ہوتے وقت  
انہیں کا ذکر کیا جائے ۱۰ انہیں کا ذلت احمد بن حبیر مررت و خرزند اول سے فرد و صدر ۱۱ ایک بیہقی ۱۲  
ناز و فتحت سے بھر ۱۳ اعلیٰ رسالہ مسلم ناز و فتحت زیب و زینت ناز و فتحت میں بہر کرنے کو نہیں ہیں  
صحت لگنے کے لئے خرد و شر کو خرخیت ہی رہنگی جایا خود رہنگی وہ رہنگی اخشن دھیب ۱۴  
کرتا ۱۵

بخاری و مسلم کی کنجی ۱۶ اور وہ اتنے بہت ہے جو بڑیں الگنجی ہے ۱۷

وَقَالُوا لَوْلَا شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَا هُنْمٌ طِلْكَ مِنْ عِلْمٍ  
إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝ أَمْ أَتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فِي  
بَلْ قَالُوا آتَانَا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَآتَانَا عَلَىٰ أُشْرِهِمْ مُقْتَدِرِينَ ۝  
وَكَذِلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَزِيرٍ إِلَّا قَالَ  
مُشْرِفُوهَا ۝ إِنَّا دَحَرْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَآتَانَا عَلَىٰ أُشْرِهِمْ  
مُقْتَدِرِينَ ۝ قُلْ أَوْلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدِي مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ  
آبَاءُكُمْ قَالُوا آآتَانَا مَا أَرْسَلْتُمْ بِهِ كُفَّارُونَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ  
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

اور کہتے ہیں اگر رحمن جاھتا تو ہم ان کو نہ پوچھتے۔ ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف انکلیں دور اڑتے ہیں ۱۰ ماہیں نے ان کو اس سے پہلے کوئی کہا تھا۔ دیکھنے تو ہر اس سے سند پکڑتے ہیں ۱۰ ملک کہنے لگا کہ ہم نے اپنے باب پر دادا کو امک رستے پر بایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بعدم حل رہے ہیں ۱۰ اسی طرح ہم نہ تم سے پہلے کسی سب سے ہی کو کہا ہو رہتے تھے اور انہیں بھیجا مگر وہاں کے خوش حال رتوں نے کہا ہم نے اپنے باب پر دادا کو امک را ہم بایا ہے اور ہم قدم بعدم ان ہی کے سچے جلتے ہیں ۱۰ سختی نے کہا اگرچہ یہ سہارے پاس دب (دن) لاوں کہ حس (رستے) ہم نے اپنے باب پر دادا کو بایا وہ اس سے کہیں سیدھا رہتا دکھاتا ہے کہنے لگا کہ (جدن) تم رے کر سمجھ گئے۔ یہ تو ہم اس کو نہیں سانتے ۱۰ تو ہم نے ان سے استقام لیا سر دیکھ لونکر جمعیت نے والوں کا کیا انتہام ہوا ۱۰ (۲۵۰۰/۲۵۰۰/۲۵۰۰) ۱۰ نمبر ۷: ۷

۲۔ اگر کوئی اپنی جماعت کو عالم و مدنی تصور کرتے تو دنیا م دعیم کا رہا ہے ابھی ہو جو عالیات ہے۔ اینکے لئے اس کی صورتیں سے دور چاہئے جب اونھے کی جایا کہ حاصل کو چھوڑ کر مخدوش (فرنش) کی نیلگی شروع کی جائے تو کچھ کہیں اپنے حصہ دراز سے اب کرنے پڑے ہیں اگر اسلام کو ایسا بات پہنچانی ہو تو ہماری حوالہ نہیں کر سکتیں اسی وجہ سے مابراز نہیں رکھا۔ اسی اساس پاٹ کی دلیل ہے کہ یہ کام اسے سنبھالے۔

اگر اس سی ذرا سا کامل بھروسہ تو یہ دلیل تاریخنگری سے ہے کہ خود اور صنعتِ ہو ۵۰ باقاعدہ اکٹھا ہے۔

۲۱- اگر ہم نے ان کی طرفت کوڑا اسی کہا۔ نازل کی ہے حسب یہ اکٹھیر شرکر کی احتجاز تے دس بیرونیان لئے  
رکم درود اجرا کیا جائے اور تو دوسرے روز کے سامنے پیش اوس ناکہر ہر روز کا حصہ جو اختم بر  
اہ دینا کو سوم بر جاوے کر دینے میں اہم اور ان کے اعمال اس کہا۔ کے مطابق ہر واسطہ عطا کر دئیے ۔

بدر دن کے پاس نہ کریں عشق دل میں ہے درمکھی نئی دلیں جب رہوف سے حاجز ۱۸۷۴ء بہرائچ  
جس تو اپنے تم کر دہ را ۱۰ بار دلخواہ دکی تسلیم کا سارا یعنی ہی کر ہمنہ اپنے ماب پے دادا کو حس برداہ ہے  
(جنوار اسرائیل)

سونا۔ ایسا طریقہ ہے آپ سے پہلے کسی مادوس بیکوئی ذرست نہ مسلم بھیجا کر دیاں کے دولت ہوں  
خ (یعنی) کبھی دیا کر ہم نے اپنے باب پ دادا کو اپنے طریقہ پر پیدا کر دیا ہم اپنیں کے پیرویں یہ تی  
باپ سہیں ان سے پہلے ہم جاں کوئی نہیں بنا دیا وہاں کے پیسے بھروس نے یہ عذر کیا کہ ہم باپ پ دادا کے مقدمہ در  
۲۸۔ اس ہدن کے سنبھالنے کیا کہ اس رات سے جس پر تم اپنے باب پ دادا وہ کریا پایہ زیادہ صحیح طریقہ  
ہبہ رہے سے نہ گئے ایسا وہ کیتے گئے ہم اس دن کو سہیں مانند حرب کر دے کر تم کو بھیجا پڑے نے کافر دی  
نے اپنے ہدن کے سنبھالنے کیا کہ تم کو اس سے پہلے سنبھالوں کو جو دن دے کر بھیجا ہے تو ہم سبکے سنکری خواہ  
خدا را لے ہیا دن زیادہ صحیح ہو یہ کبھی کر دعوت چھوڑ دنما کرنے سے مجبوراً کر دیا

۲۵۔ فرمایا کہ ہم نے صبور انتظام ان کو بیخ دین سے اکھڑ پہنچنا۔ دیکھو ویسٹرنیورز کی تکمیلی میں برلن والوں کا کی ہوا انتظام اپنے انہیں ان لوگوں کا ہوتا ہے جو اپنے کی تکمیلی میں برلن والے ہیں جو ان سے ملیں سنکریں اپنے اپنے انتظام میں آتے ہیں اس کے ذکار کی جو وائے لوگوں (انڈینیٹیورز) ہے۔

لخوس اش رے ① بخاریوں: دھنیاں باہیں کرتے ہیں ② مسحیوں: چین سے پکڑنے والے دو اور نہ پکڑنے والے ③ شریفین: خوش حال، علیم ہوتے ہیں

**لُغَيَّتِي خَلَاصَه** ⑤ اَسْنَفِي دَوْهِ طَبِيعَتْ بِكَانِي اَمْ جَعَ كَرَّهَهُ وَهُوَ طَرِيقَهُ وَسَقَهُ مِنْ بَرِدَلَاتْ كَرَسْ اَثْرَ سَمَاءَهُ  
مَشَّهُهُ كَرَسْ وَاسْطَاعَهُ كَحَاجَتْ بَايْرَ نَسَى رَهَنَهُ ⑥ وَسَعَهُ عَيْشَ اَخْرَوَهُ لَعَمَرَسْ سَعَهُ مَأْخَلَ شَاهَادَتِهِ ⑦ خَذَتْ مَيْنَهُهُ

کرم افسوس دیگر نہ خواهی بنتی محبت وہ ہے جو دوسروں سے لصحت حاصل کرے گا

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَيْمَهُ وَقَوْمَهُ إِنِّي بَرَأَتِمْ مِمَّا تَعْبُدُونَ<sup>۱۹</sup> إِلَّا الَّذِي فَطَرَ<sup>۲۰</sup> نِي فِيَّنَةَ سَيَّهَدِينَ<sup>۲۱</sup> وَجَعَلَهَا كَلْمَةً<sup>۲۲</sup> تَاقِيَّةً<sup>۲۳</sup> فِي عَقِيَّهِ لِحَالُهُمْ يَرْجُوُنَ<sup>۲۴</sup>  
بَلْ مَسْتَعْتَ هَوَّلَاءَ<sup>۲۵</sup> أَبَاءَهُمْ حَتَّى جَاءَهُمُ الْحَقُّ<sup>۲۶</sup> وَرَسُولٌ مُّبِينٌ<sup>۲۷</sup> وَلَمَّا جَاءَهُ<sup>۲۸</sup>  
الْحَقُّ<sup>۲۹</sup> قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ لَكُفَّارٌ<sup>۳۰</sup> وَقَالُوا الْوَلَا نُرِّلَ<sup>۳۱</sup> هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى  
رَجُلٍ مِّنَ الْقَرَيْشِينَ<sup>۳۲</sup> عَنْطِيلٍ<sup>۳۳</sup> أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ<sup>۳۴</sup> تَخْنُقُ<sup>۳۵</sup> فَسَمَّا  
بَعْضُهُمْ مَحِيشَصَمْ<sup>۳۶</sup> فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا<sup>۳۷</sup> وَرَفَعُنَا بَعْضُهُمْ فَوْقَ<sup>۳۸</sup> بَعْضٍ<sup>۳۹</sup> دَرْجَاتٍ<sup>۴۰</sup>  
لِتَخْرُزَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سِحْرِيًّا<sup>۴۱</sup> وَرَحْمَتُ رَبِّكَ<sup>۴۲</sup> خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ<sup>۴۳</sup>

اے جب اب ایسے نہ اپنے باپ اور اپنی خوم سے فرمایا میں بسراہ ہوں تمہارے معبودوں سے ۲۶ سوا  
اس کا حصہ نہ مجھے پیدا کیا کہ ضرور وہ مجھے راہ دے ۲۷ میں درستے اپنی نسل میں باقی حکام رکھا  
کر کیسی وہ بازاں میں ۲۸ بندگی میں اصلیں اور ان کے باپے دادا کو دینیا کے خانہ نے دیتے یا ہاتھ  
کہ ان کے پاس حق در صاف تباہے ۲۹ اور حب ان کے پاس حق آتا  
ہوئے یہ حادثہ ہے اور یہم اس کے منکر ہے ۳۰ وہ بولے کہوں میں اُنمرا گلیا۔ قرآن ان دو شہروں  
کے کسی پرے آجھی ہے ۳۱ کی ایسا ہے رہب کی رحمت وہ باستہ ہی ہم نے ان میں ان کی زیست کا  
سہن دینیا کی زندگی میں بائس اور ان میں ایک دوسرے پر درجوب ملکہ ہی دری کر ان میں ایک  
دوسرے کی نہیں بیانے اور تمہارے اپنے کی رحمت ان کی صحیح جسمانی میں بسراہ ۳۲

(ب) / ۲۵۵ / سورہ نور / ۲۶ تا ۳۲ \* ت: ک)

۳۲۔ حبی جنت اب ایسی عذریں نہ رکھنے اسکت کہ اور اپنی خوم کو راہ حق سے بھٹکاہ رہا پایا تو ان سے قطع  
تسلیت کر لیا۔ افسوس نہ اپنے گمراہ پیشہ دوں کی روشن کر عذر نہیں ترک کر دیا تو (اے دین مکہ!) تم ہمیں ان کی  
ست پر عمل کرتے ہوئے گمراہ آباد دعہ اوارے اپنی برادرت کا اعلان کر دو۔ اور یہ بات یعنی سمجھا جائے کہ  
کہ اگر تم سلیمان کرنے جائے تو تو حضرت اب ایسی عذریں اسلام کی کرو۔

۳۳۔ شرک سے برادت کا اعلان کرتے ہوئے اپنے فرمایا میں تمہارے ان تمام معبودوں سے بسراہ ہوں

جنگ کم پڑتے ہو۔ جو قرآن کا پیشتر میں حسب تجویز پیدا کیا دی جیسے راہ ہماں پڑھاتے تو  
وکیجئے مارہ ملئے سے ملنے شروع تھا اور درجات کی طرف پھر وہ نیکی خواستہ تھا

۲۸۔ حضرت ابو یحییٰ خدیلہ اللہ فرمدی عقیدہ وقصیدہ پر احادیث نہیں لے بلکہ اپنی آنے والی نسل کو کم تکیہ  
کی کہ خود روس را ہٹ سے نہ بچتا ہا بلکہ اپنے عبادتی اپنے اب کو جنم ہے جیسا ہے جیسا کی تجھے  
اویس حکیم رکھنا \* ارشاد ہے کہ اے حبوب! آپ ترقیش ملک کو حضرت ابو یحییٰ خدیلہ اللہ کی حالت سنئے  
شیعہ اس طرح 4 دین حنفی کو قبل کر لیں اور راہ یا مسیہ پر حاضر ہو جائیں (ضیاء الرحمن)

۲۹۔ اون یہ مختبروں کے کمزد عیناً دل کو وجہ یہ ہے کہ اصلیں دنیا میں عیشِ داراں ملے جس میں وہ مشغول ہو کر عامل  
ہوتے \* دنہ دنہ تھی نے درج محفوظ کو عبی بسین خرایا تھا تو شریف کو عبی اور حضرت کو عبی بسین خرایا  
تھیں کہ حضرت عصیر ب کاظم ہر فرمان دالے ہیں اور آپ کی نسبت بالکل ظاہر ہے آپ مخصوص آپ کی حدیث  
کی کلیں دیں ہیں۔

۳۰۔ بنی کا اذکار تمام کفر و کل جڑیے۔ کن، نے پہلے حضرت ما، قرآن کا اذکار کیا۔ پھر سب سن کر ہر جو  
ایسے ہی حضرت کو مانتا تھا اسے اپنے کافر کا ذکر کو کھل دیا اس کا صارم مدد نہیں ہے باقی  
جزیں پھر تباہ ہیں۔

۳۱۔ دوستیوں سے مراد کند وہ طائف۔ رجل غلطیم سے مراد ہے تیری طرف ۶۱۴ دنیوی آبہ و دار  
اور پیر امال اور۔ کافروں نے یہ سمجھا کہ نسبت درست بہت با منصب ہے اور پیر اصلی (دنیوں خلاف)  
پر سے آدل ہیں کوئی ملنے جائیے۔ ایکر نے یہ سمجھا کہ نسبت اپنے وصالی مرتبہ ہے جس کا دنیوں  
و حابہ سے دوست سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ مرتبہ جاتی ہے کہ جس کو اس درجہ پر نامزد کیا جائے وہ  
فضل اور کمال تھم سے کا حامل ہر ذات اور ممتاز تجلیاتی تھی جو کوئی مانع کی رسمی صلاحیت ہو۔

۳۲۔ رحمت رب سے مراد ہے نسبت \* محیثت یعنی وہ رفق جس سے زندگی داریت ہے \* نسبت  
اور روزگار نسبت دنیا کی اس بے شمار حتمی دولت سے بہتر ہے \* دنیا میں جیکوئی نہیں کوئی دوسری خود  
حاصل کرنے کی قدر تھیں رکھتا اور کس کو اس اتنا بے سی خوشیں ہے تو نسبت میں وہ ایسا سبت  
کا اصل تمام ہے کیونکہ ان کی رخصی اور حشیثت کو دخل ہر سکتے ہے۔ اللہ کی بارگاہ میں ہر ایسا

آدمی انساں بے دشمنوں کی کثرت سے ہیں تباہ لکھنے کی بُرَّت عطیت انہی کا اصلی مرتبہ ہے ۔

دشمنی کا ساعت و رفاقت کا زمانہ کی نظر میں بے قدر را احمد حسین ہے  
(تفسیر مطہری)

لغوی ایج، ۰۲ بُرَّاءٌ، پیغمبر ہونا فطرتی اور نجیب برائی کا عقیلہ، اس کا اولاد

سُعْدَتْ، تو نہ دشمنی سامن سے بہرہ یا بے کار یعنی سُعْدَتْ کیادہ باشندے ہیں مُعْسِنَتْ حُمُرْ،

ان کا سامن گزندگی مُسْخِرْ شایا، خداستہ تما، تعالیٰ ہمارا

تفسیری خلاصہ ⑤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیرے تما ہاسی بیشتر میں داخل ہوتے ہیں گذشتے

طاعت و احصال حاصل ہیں ہیں جب کے اخذ حق ملکہ ہوتے وہ دوسروں سے افضل و اعلیٰ ہوتے ہیں ۵

عطیے حق کو تجدیدیت کی ضرورت نہیں ۔

وَلَوْلَا أَن يَكُون النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ  
لِبُيُوتِهِم سُقْفًا مِنْ فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَنْظَرُونَ<sup>١٣</sup> وَلِبُيُوتِهِمْ أَنْوَابًا  
وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَلَوَّنَ<sup>١٤</sup> وَرِزْخُرُفًا<sup>١٥</sup> وَإِن كُلُّ ذَلِكَ لَمَّا مَاتَ عَالْحَيَاةُ  
الَّذِي نَا يَعْنَدَ رَبِّكَ لِلْمُتَقْيَنِ<sup>١٦</sup> وَمَن يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُفَيَّضُ لَهُ  
شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ<sup>١٧</sup> وَإِنَّهُمْ لِيَصُدُّونَ نَحْنُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَخْسِبُونَ  
أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ<sup>١٨</sup> حَتَّى إِذَا جَاءَهُمْ قَالَ يَلِيقُتْ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ بَعْدَ الْمَسْرِقَيْنِ  
فَبَشَّرَ الْقُرَيْنِ<sup>١٩</sup> وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ التَّوْمَرُ إِذَا طَلَمْتُمْ أَنْكُمْ فِي الْعَذَابِ  
مُشْرِكُوْنَ<sup>٢٠</sup> أَفَأَنْتَ لَسْمِعُ الصَّمْرَ أَوْ تَهْدِي الْعُمَّى وَمَنْ كَانَ فِي  
ضَلَالٍ مُّبِينٌ<sup>٢١</sup>

اے اگر خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک امت بن جائیں گے تو ہم بنا دیتے ان کوئی جوانکار  
کرنے ہیں رحمن کا، ان کے مکانوں کے لئے جو چیزیں حاصل ہیں کہ اور سیر ہماراں صن بیروہ جڑھتے ہیں  
(وہ چیزیں حاصل ہیں کہ) ۱۳ اور ان کے گفروں کے دروازے بعض حاصل ہیں کہ اے وہ نکتہ صن بیروہ تکمیل کیا  
ہے جس دو چیزیں حاصل ہیں اور سب (منہری و رسیلی) چیزیں دیلوی زندگی کا سامان ہے  
اور آخر تک ملتے حاصل ہیں ۱۴ اور سب (منہری و رسیلی) اور جو بھن (دانہ)  
انہوں نے اپنے رحمن کے ذکر سے تو ہم متور کر دیتے ہیں اسکے لئے امیر شیطان نیں وہ بہوقت اس کا  
رمیق رہتا ہے ۱۵ اور شیاطین روکتے ہیں ان (انہوں) کو راہم اسی سے اور زیبی وہ خیال کرتے  
ہیں کہ وہ بہرامت یافتہ ہیں ۱۶ سارہ کے جب (انہوں) پڑھے پاس آئے ۱۷ اور (آنکھیں کھل جائیں گے  
جسے تماکش سیر درسائیں اور (انہیں لانے) اترے دریاں مشرق دمغب کے دریاں ہیں۔ تو تو  
بہت سارے ۱۸ اور یہ (شور و قیاس) کہیں کجھوں مانادہ نہیں ہے اسکے لئے آج جب کرتم (دنیا بیں) ظلم  
کرتے رہے ۱۹ تم (سب) اس عذاب سے حصہ دار ہوں ۲۰ کیا اسنا ناچاہتے ہیں ہم وہ کریاراہ دکھانا چاہتے  
ہیں انہوں کو اسیں جو یکھلی گمراہی سی ہے ۲۱ (ایڈیٹ ۲۰۰۰ سورہ خرفہ / سورۃ آنہ \* ترجمہ صن)

حصہ۔ اگر اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ اس کا مال دعیش دیکھ کر سب تو گما فر ہے جائیں گے تو ہم کہنا کہ رب میں

\* المصیس سونا چاند اتنا دید تھے کہ وہ بھی سے پہنچنے کے تکروں کی محبت و نہیں اسکا لگتا رہتے (فتویٰ الممان) ۳۳۷ "دوسرے حکم کا معمول کرنے چاند کے دروازے پر چاند کو رکھتے ہیں پر تکمیل تباہ فوج طبع کیا جائش" سب کو دنیا بہار اس کے سامان کی ہوئے تھے مل کر کچھ قدر بہیں وہ سر لعنة البر والہے۔

۵۰۰۰ میں یہ جو کچھ ہے جیسی دنیا ہی کا اسباب ہے اور آخوند تبریز کے پاس یہ ہے "ماں دار" کا نام ہے یہ حسبیں دنیا کی چیزیں - تبریز کی حدیث میں ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا ترددیں دنیا محبوب کے پر کے ہر ایام عصی تبریز کو اکٹھ کر کروں سے اپنی پیاس یا انہیں نہ دیتا۔ درسہ میں ہے سی عالم سمل ائمہ علیہ السلام دینیا میں نہیں کہ اس کے مالکوں نے اسے بنتے تھے اس کا نہ قریبی لے جائے تھے تو شہ میں دوسرے مردوں کی بھی دیکھیے ہر اس کے مالکوں نے اسے بنتے تھے قدر کو اس سے بینک دیا دنیا کی اللہ تعالیٰ کے ترددیں اُنہیں نہیں کہیں جسیں بکریوں کا اس پاس اس بھری بکری کو اسون روشن سمل ائمہ علیہ السلام نے فرمایا کہ حبِ اللہ تعالیٰ پر کسی بھری ہر رُزم رُمانا ہے کوئی سے دنیا سے اسی بھائیا ہے جیسے تم اپنے بیمار کو بار کو بار سے بیمار ہو رہیں ہوں ہمیہ خانہ دہ کا بڑی ہمیہ ہے ۶۰۰ - (جو) آخر ان پاک ہے وہ صاحبِ حاجت کو اس کی ہر ایسیں کوئی دیکھے اور ان سے ناہم ہو اسے "بھ

(کنٹرولہ بیٹھا شر) اس پر دوسری شہزادی کوں کر کر وہ اس کا سے گھنی رہے۔

۳۴ - (ج) حقیقت یہ ہے کہ شہزادی ان کو رہا ہے اسیت سے سر کچھ ہی اسروہ پہنچ کر سوچ خانہ کر کر چکر کی جو ۱۰۰۰ میں ہے (تفصیل غیر معلوم) ۳۵ - طے اس آنے والے رکرا ماقیامت سے سب سے نہ اترتا ہے اس کا براں نہیں ہے اس کا براں ہے تو اس سے بیزاری طاہر کرتا ہے اور اس کے کاش جو جسیں اور ججوںی شرق و مغرب کا فرق ہر جا بے لعنی حس قدر، شرق سے مغرب دور ہے یہ محدود محمد سے اتنا دور رہے (تفصیل حصان)

۳۶ - (ج) یہ شہزادی مجتمع ہونا اور عذر ایں یہیں تھیں، اشتہار کی تھیں کوئا نامہ نہ دے گا۔ (تفصیل ابن کثیر)

۳۷ - (ا) میر بندھ میں ائمہ علیہ السلام کی آپ ایسے ہیں کافر کو حق دیدا ایسیکی بابت سناسکتے ہیں

یا ایسے ائمہ کافر کو کو حق دیدا ایسیکی بایا ایسے تو تو کو جو صریح کیزیں ہیں فتاویٰ (تفصیل ابن حجر)

لخواری، سُقْفَة: چھتیں ۰ فِضَّه: چاندی ۰ معاشر: سُرِّهِ صَبَرٍ ۰ سُرُور: نہت ۰ بَيْكِلُونَ

وَهَلَكَهُ شَانِي ۰ حُرْفَ: لمح، سینہ، سنا، ایسا، روزنیت، کار جن ۰ یَعْشُ: اعراض کر کر ما

لختیں: ہم شہزادی ہیں، ہم سب شہزادی ہیں ۰ قریئَ: ساتھ دست اشیان ۰ بَحْسَبِیُونَ: وہ کوئی

کرتے ہیں ۰ صُمَّ: بہرے ۰ مُعْجَمَ: ائمہ، کو رد

(لغات اعران)

کتبی خلاصہ ⑤

تراب کا دار و دارِ خداوس درستگی پر ۷ صدیت شریف : اس کی حرمت اس طرف  
 ہے جو بہر و سنه حرمت کر ۷ صدی گردناشد کہ ترددیں کم کر جو مقتول رکھتے تو مکمل کر کر کے رہا ہے کافر  
 کرنے والے ۷ شیعین کافر کا دنیا و آخرت کا سامنہ ہے اور فرشتہ دین ایمان کا ۷ نیک بخت قرآن  
 کا دجور رہنے پر تائید حاصل ۷ حدیث شریف : ہر دو شب اور پنجشنبہ کو راستہ اعمال حضرت احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ  
 کے ہر چیز کے حابیہ ۷ در شب اور پنجشنبہ کے دن حبیت کا دروازے کھولے حابیہ ہی ۷ دو شب کا دن سیلہ دیا کر  
 کا دن ۷